فرمودہ کلام

THE SPOKEN WORD | 55-0109E

غیر قوموں کے دور کا آغاز اور اختتام

Beginning and Ending of the Gentile Dispensation

Spoken By:
WILLIAM MARRION BRANHAM

Beginning and Ending of the

Gentile Dispensation

غیرقوموں کے دورکا آغازاوراختتام

فرمودہ از:

ولیم میرئین برنہم

ناشرین: جبران گل

اینڈ ٹائم میسج بلیورز پاکستان۔

www.endtimemessage.net | jabran.gill@gmail.com

Whatsapp: +44 7444900137

پیغام: غیر قوموں کے دور کا آغاز اور اختتام

واعظ: ریورنڈ ولیم میرئین برینہم

تاریخ: شام، 9 جنوری، 1955

بمقام: برینہم ٹیبر نیکل، جیفرسن ویل انڈیانا، یو ایس اے

مترجم: جبران گل

پروف ریڈنگ: خرم سیموئیل

نظرِ ثانی: تنویر مورس، آشر صادق

اشاعت: ستمبر 2026

غیر قوموں کے دور کا آغاز اور اختتام

1 دوستو، شام بخیر۔ آج رات ایک بار پھر یہاں حاضر ہونے پر مَیں نہایت شکر گزار ہوں۔ میں ابھی کچھ دیر پہلے ہی یہاں سے گیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ ہم تقریباً چار بجے یہاں سے نکلے تھے۔ پھر مجھے... ہم کچھ اور دوستوں سے ملنے کے لیے گئے۔ اور سات بج کر پانچ منٹ پر واپس پہنچے، اور فوراً ہی دوبارہ یہاں آنا پڑا۔ اس لیے، برادر نیول، ابھی تک مجھے ایک متن تلاش کرنا پڑ رہا ہے۔

2 لیکن ابھی ابھی ٹینیسی کے شہر چٹانوگا سے کسی کی درخواست موصول ہوئی ہے۔ اُن کا ایک عزیز تین ہفتے پہلے ایک حادثے کا شکار ہوا تھا، اور اب تک بے ہوش پڑا ہے۔ اُنہوں نے کلیسیا سے اُس کے لیے دعا کی درخواست کی ہے۔ اور...

3 [برادر نیول نے کہا، ''برادر بل؟''—ایڈیٹر] جی، برادر؟ [''کیا مَیں ایک اعلان کر سکتا ہوں؟''] ضرور، ضرور۔ برادر نیول، تشریف لائیے۔ [''معاف کیجیے گا، برادر بل۔''] جی، جناب۔ [''مَیں تقریباً بھول ہی گیا تھا۔ مَیں نے وعدہ کیا تھا کہ آج رات ایک اعلان کروں گا۔'' ٹیپ میں خالی جگہ۔]

4 ہم... ہم ملکِ صدق کے بارے میں بات کر رہے تھے کہ وہ کون تھا، لیکن ہم اُس موضوع کو مکمل نہ کر سکے۔ شاید اگلی مرتبہ جب مَیں آؤں تو ہم وہیں سے دوبارہ آغاز کریں، اور عبرانیوں کی کتاب ہی سے بات کو جاری رکھیں۔

5 لیکن آج رات ہم دانی ایل کی کتاب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ آپ بھی اپنی اپنی بائبلیں

کھول کر دانی ایل باب 12 نکالیں۔ ہم وہاں سے کچھ آیات پڑھیں گے، اور شاید دانی ایل کی کتاب میں سے خدا کے کلام پر کچھ گفتگو کریں گے۔

6 اب دانی ایل اُن لوگوں میں سے تھا... وہ نبی تھا جسے یروشلیم سے بابل لے جایا گیا، جب بادشاہ نبوکدنضر لوگوں کو اسیری میں بابل لے گیا۔ جب دانی ایل بابل گیا تو وہ ایک نوجوان تھا۔ اُن میں بہت ہی کم ایسے تھے جو اُس قدیم اور عظیم ایمان پر مضبوطی سے قائم رہے تھے۔

7 مجھے دانی ایل پسند ہے، کیونکہ اُس نے... جب وہ بابل گیا تو اُس نے اپنے دل میں یہ ارادہ کر لیا تھا کہ وہ ایک ایماندار ہی رہے گا، اور بادشاہ کے کھانوں اور ایسی دوسری چیزوں سے اپنے آپ کو ناپاک نہیں کرے گا۔ اب یہی وہ بات تھی...

8 اور دانی ایل غیر قوموں کے لیے نبی تھا۔ دانی ایل نے غیر قوموں کے تمام ادوار کو اُبھرتے اور زوال پذیر ہوتے دیکھا۔ وہ پہلا شخص تھا جسے ہم غیر قوموں کا نبی کہتے ہیں۔ وہ خود غیر قوموں میں سے نہیں تھا۔ لیکن اُس نے غیر قوموں کی معیاد کو ابتدا سے انتہا تک دیکھا، جو سونے کے سر سے شروع ہوئی اور لوہے اور مٹی کے پاؤں پر ختم ہوئی۔

9 اور وہاں رہتے ہوئے اُس نے اپنے دل میں یہ پختہ ارادہ کر لیا کہ وہ اپنے آپ کو بادشاہ کے کھانوں اور بادشاہ کے معاملات سے ناپاک نہیں کرے گا۔

10 اور اُن کے ساتھ تین اور بھائی بھی تھے، جن کے نام سدرک، میسک اور عبدنجو تھے، جو نبی نہیں تھے بلکہ ایماندار تھے۔ اُنہوں نے بھی اپنے دلوں میں یہی ارادہ کر لیا۔ اور جب یہ چاروں ایماندار اکٹھے ہوتے تھے، تو مَیں تصور کرتا ہوں کہ وہ اکثر مل کر دعائیہ عبادات کیا کرتے تھے۔

11 بالکل اسی طرح جیسے ہم کرتے ہیں، ہم ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہوتے ہیں کیونکہ ہمارے درمیان بہت سی باتیں مشترک ہوتی ہیں۔ آپ جانتے ہیں، ایک پرانی کہاوت ہے، ''ایک ہی پر کے

پرندے اکٹھے اُڑتے ہیں،‘‘ بلکہ یہ ایک پرانی تمثیل ہے، اور یہ بڑی اچھی بات بھی ہے۔ ایک ہی پر کے پرندے اکٹھے اُڑتے ہیں۔ کیا آپ اس پر خوش نہیں ہیں؟ یقیناً۔ ایک ہی پر کے پرندے اکٹھے اُڑتے ہیں۔

12 کچھ عرصہ پہلے مَیں ایک عبادت میں بیٹھا تھا جہاں ایک شخص کسی موضوع پر گفتگو کر رہا تھا۔ اُس نے کہا، ’’خیر ... ‘‘ وہ اُن جانوں کے بارے میں بات کر رہا تھا جو قید میں تھیں، اور جن کے پاس یسوع اپنی موت کے بعد جا کر منادی کرنے گیا تھا۔ اور وہ شخص جو گفتگو کر رہا تھا، اُس نے کہا، ’’اچھا، آپ اس بارے میں کیا خیال رکھتے ہیں؟‘‘

13 ایک سیاہ فارم بھائی کھڑا ہوا۔ اُس نے کہا، ’’خیر، بائبل تو یہی کہتی ہے۔ ’وہ اُن جانوں کے پاس گیا جو قید میں تھیں، اور اُن میں منادی کی۔‘‘‘ پھر اُس نے کہا، ’’آپ کا کیا خیال ہے کہ وہ کون تھیں؟‘‘

14 اُس نے کہا، یہ وہ جانیں تھیں جنہوں نے نوح کے زمانہ میں، جب خدا تحمل سے کام لے رہا تھا اور کشتی تیار کی جا رہی تھی، توبہ نہ کی تھی، بالکل جیسے بائبل کہتی ہے۔‘‘

15 اُس نے کہا، ’’نہیں۔‘‘ اُس نے کہا، ’’اس سے مراد یہ کلیسیا ہے، جو اِن پینتی کوست کے لوگوں کو، جو اِن فرقوں اور مختلف تنظیموں میں قید ہیں، منادی کر رہی ہے اور اُنہیں قید سے باہر لا رہی ہے۔‘‘

16 اُس نے کہا، ’’اب ذرا دیکھیے، بھائی،‘‘ اُس نے کہا، ’’اُس مقام پر تو پینتی کوست کا ذکر تک نہیں ہے۔‘‘ اُس نے کہا، ’’اُس نے صرف یہ کہا ہے کہ ’وہ اُن جانوں کے پاس گیا جو قید میں تھیں، اور اُنہیں منادی کی۔‘‘‘ چنانچہ مَیں نے کہا، ’’آمین۔ بالکل درست۔‘‘

17 اُس خادم نے میری طرف دیکھا اور کہا، ’’ایک ہی پر کے پرندے اکٹھے اُڑتے ہیں۔‘‘

18 مَیں نے کہا، ''بالکل درست، ایک ہی قیمتی ایمان رکھنے والے بھائی، جو صرف اُسی بات پر ایمان رکھتے ہیں جسے کلامِ مقدس سچائی کہتا ہے۔'' دانی ایل کے بھی ایسے ہی تین ساتھی تھے جو اُس کے ساتھ تھے۔

19 آپ جانتے ہیں، جب آپ اپنے گھر سے دور ہوں تو کسی ایسے شخص کا مل جانا جو آپ کا ساتھ دے، جو آپ کے ساتھ کھڑا رہے، ایک حقیقی اور اچھا دوست ہو، یہ بہت بڑی نعمت ہے۔ اوہ، میرے خدا! اجنبی ملک میں جب آپ کو کوئی ایسا شخص مل جائے جو آپ کا ساتھی بننا چاہے، آپ سے محبت کرے اور آپ کا ساتھ دے، تو یہ بہت قیمتی بات ہوتی ہے، خصوصاً جب آپ خود ایک اجنبی ہوں۔ اور اِن بھائیوں کو بھی اُن کے اپنے شہر سے اسیر کر کے لے جایا گیا تھا۔

20 اُن کا شہر جلا دیا گیا تھا۔ اُن کے تمام برتن، اور خدا کی تمام مقدس چیزیں بابل لے جائی گئی تھیں، اور بادشاہ نبوکدنضر کے خزانے میں رکھ دی گئی تھیں، جس نے اُنہیں وہاں اسیر کر کے پہنچایا تھا۔ وہ ایک عظیم اور اعلیٰ غیر قوم کا بادشاہ تھا۔ اب اگر خدا نے اُن کے شہر کو جلنے، اُن کے چرچ کو جلنے، اور اُنہیں اسیر کر کے اُس شہر میں لے جانے کی اجازت دی تھی، تو اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ خدا سے دُور ہو گئے تھے۔

21 لیکن اُس کے پاس اب بھی ایک ایسا ایماندار موجود تھا جس پر وہ اپنا ہاتھ رکھ کر کہہ سکتا تھا، ''یہ میرا خادم ہے۔''

22 خدا کے پاس ہمیشہ، کہیں نہ کہیں، ایک گواہ رہا ہے۔ وہ کبھی بھی اپنے آپ کو گواہ کے بغیر نہیں چھوڑتا۔ چاہے کبھی کبھی تعداد صرف ایک ہی شخص تک کیوں نہ رہ جائے، پھر بھی اُس کے پاس ہمیشہ کوئی نہ کوئی ایسا ہوتا ہے جس پر وہ اپنا ہاتھ رکھ کر کہہ سکے، ''یہ میرا خادم ہے، اور یہ وہی کرے گا جو مَیں اسے کہوں گا۔'' اب، ہمیں یہ بات پسند ہے۔

23 پھر ہم دیکھتے ہیں کہ جب یہ بھائی وہاں تھے تو اُنہیں آزمائش میں ڈالا گیا۔

24 یہ اس بات کی نہایت خوبصورت مثال ہے کہ ایک حقیقی ایماندار پر کیا گزرتی ہے جب وہ واقعی خداوند یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہے۔ اُسے ہمیشہ آزمائش میں ڈالا جاتا ہے۔ شیطان آج بھی آزمائش لینے کے کام میں لگا ہوا ہے۔ اور یہ آزمائش صرف آپ کی مدد کے لیے آتی ہے۔ یہ آپ ہی کی بھلائی کے لیے ہوتی ہے۔

25 ''جو کوئی خدا کے پاس آتا ہے، ہر بیٹے کے لیے ضروری ہے کہ اُس کی آزمائش کی جائے، اُسے تنبیہ کی جائے، اُسے ملامت کیا جائے'' دوسرے لفظوں میں، ''اُسے کچھ تربیت دی جائے، اُسے سیدھا کیا جائے۔ اور اگر خدا ہمیں ملامت کرتا ہے اور ہم اُسے برداشت نہیں کر سکتے، تو پھر ہم حرام زادے ٹھہرتے ہیں، خدا کے فرزند نہیں۔''

26 اب جو شخص واقعی اپنا رُخ آسمان کی طرف جما چکا ہو، خواہ زمین پر کچھ بھی ہو جائے، اُس کی نگاہ پھر بھی آسمان ہی پر لگی رہتی ہے۔ اُس کے دوست اُسے چھوڑ سکتے ہیں۔ اُس کے گھر والے اُسے چھوڑ سکتے ہیں۔ اُس کا پاسٹر بھی اُسے چھوڑ سکتا ہے۔ لیکن ایک ہستی ہے جو اُسے کبھی نہیں چھوڑے گی، اور وہ خدا ہے۔ اور جب آپ کا ارادہ پختہ ہو جائے! مجھے یہ بات بہت پسند ہے۔

27 دانی ایل نے اپنے پیچھے کے تمام پل جلا دیے تھے۔ اُس کا دوبارہ واپس جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ وہ پیچھے مڑ کر اپنی گزری ہوئی راہ کو نہیں دیکھ رہا تھا۔ وہ اُن باتوں کو، جو پیچھے رہ گئی تھیں، چھوڑ کر بلندی کے بلاوے کے نشان کی طرف بڑھ رہا تھا۔ ہمیں بھی یہی کرنا چاہیے۔ کلیسیا کو بھی یہی کرنا چاہیے۔

28 اور پھر مَیں دیکھتا ہوں کہ خدا نے شیطان کو اجازت دی کہ وہ اُس کی آزمائش لے۔ اور اُنہیں آگ کے ذریعے آزمایا گیا۔ اُنہیں شیروں کی ماند کے ذریعے بھی آزمایا گیا۔ اور ہر موقع پر خدا نے

اُنہیں نہ صرف نجات دی بلکہ کامل فتح کے ساتھ باہر نکالا۔

29 ''صادق پر بہت سی آزمائشیں آتی ہیں، لیکن خداوند اُسے اُن سب سے چھڑا لیتا ہے۔'' یہ کتنی حیرت انگیز بات ہے! ہم اس کی کتنی قدر کرتے ہیں۔ آزمائشیں، مصیبتیں، امتحان، یہ سب ہماری بھلائی کے لیے مل کر کام کرتے ہیں! کچھ عرصہ بعد خدا دیکھ لیتا ہے کہ وہ آپ پر بھروسا کر سکتا ہے، اور پھر وہ آپ کے لیے بڑے بڑے کام کرتا ہے۔

30 اب ہم دیکھتے ہیں کہ دانی ایل خدا کے ہاتھ میں ایک وسیلہ بن گیا، حالانکہ وہ اپنے لوگوں سے دُور تھا، اپنے شہر سے باہر تھا، اپنے چرچ سے دُور تھا، اور ایک اجنبی ملک میں تھا، پھر بھی خدا نے اُسے استعمال کیا۔

31 اب آپ جہاں کہیں بھی ہوں، اپنے لوگوں سے دُور ہو سکتے ہیں۔ آپ اپنے تمام عزیزوں سے دُور ہو سکتے ہیں، یا اپنے چرچ سے بھی دُور ہو سکتے ہیں، لیکن پھر بھی آپ خدا کے ہاتھ میں ایک وسیلہ بن سکتے ہیں۔ خدا آپ کو اپنی گواہی کے لیے، یا جس مقصد کے لیے بھی وہ چاہے، استعمال کر سکتا ہے۔

32 یہ کتنی خوبصورت مثالیں ہیں! بائبل ہر طرف سے اِن باتوں سے بھری پڑی ہے۔ آپ جدھر بھی رُخ کریں، یہی چیزیں ملتی ہیں۔ کیا آپ خدا کے کلام کو پڑھنا پسند نہیں کرتے؟ اوہ، مَیں کبھی کبھی اُسے پڑھتے ہوئے رونے لگتا ہوں۔

33 چند روز پہلے مَیں اپنے کمرے میں پڑھ رہا تھا، اور مجھے بیٹھ کر ایک بچے کی طرح رونا پڑا۔ مَیں اُٹھا اور اپنی کرسی کے گرد چلنے لگا، اپنا ہاتھ کرسی پر رکھا، پھر اپنی بائبل کی طرف دیکھا، اور پھر بے اختیار رونے لگا۔ دوبارہ کرسی کے گرد گھوما، پھر اُس کی طرف دیکھا۔ مَیں نے سوچا، ''اَے خدا، اِس کے اندر ہر اُس مرد اور عورت کے لیے ہمیشہ کی زندگی ہے، جو اِس پر اپنا بھروسا رکھنے اور اِس پر ایمان لانے کی

جُرأت کرے۔'' ہمیشہ کی زندگی!

34 اور اُس نے فرمایا، ''تم کتاب مقدس میں ڈھونڈتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔'' پس صحائف میں تلاش کرو۔

35 ''خدا کا کلام ہمارے قدموں کے لیے چراغ ہے،'' تاکہ ہم اُس کی راہنمائی میں چلیں۔ یہ وہ روشنی ہے جو اُس راستے پر چمکتی ہے جو ہمیں فتح سے فتح کی طرف لے جاتا ہے۔

36 اب فتح حاصل کرنے سے پہلے جنگ کا ہونا ضروری ہے۔ اور اگر جنگ ہی نہ ہو تو فتح بھی نہیں ہوسکتی۔ لہٰذا ہمیں جنگوں اور آزمائشوں کے لیے شکرگزار ہونا چاہیے، کیونکہ خدا ہمیں اُن کے ذریعے فتح پانے کا موقع دیتا ہے۔ اوہ، میرے خدا! کیا اِس سے آپ کو کچھ بہتر محسوس نہیں ہوتا؟ دیکھیے، جنگ آتی ہے، کوئی آپ کے بارے میں بُری بات کہتا ہے، بیماری آپ پر آجاتی ہے۔ شاید خدا آپ کو یہ ہلکی سی تکلیف دیتا ہے تاکہ وہ آپ کو شفا دے، اور آپ پر اپنا فضل ظاہر کرے، اور آپ کو دکھائے کہ اُس کا مقصد کیا ہے۔ وہ آپ سے محبت کرتا ہے۔

37 آپ نے یروشلیم، مقدس سرزمین میں، ایک بوڑھے چرواہے کی ایک کہانی سنی ہے۔ وہ ایک بھیڑ کو اُٹھائے ہوئے جا رہا تھا۔ کسی نے اُس سے پوچھا، ''تم اِسے اُٹھائے ہوئے کیوں جا رہے ہو؟'' اُس نے کہا، ''اِس کی ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔'' اُس نے پوچھا، ''یہ کیسے ٹوٹی؟ کیا یہ کسی چٹان سے گر گئی تھی؟'' اُس نے جواب دیا، ''نہیں، مَیں نے خود اِس کی ٹانگ توڑی ہے۔''

38 اُس نے کہا، ''کیوں، تم تو بہت ظالم چرواہے ہو کہ تم نے اِس بھیڑ کی ٹانگ توڑ دی۔''

39 اُس نے کہا، ''نہیں، مَیں اِس سے محبت کرتا ہوں۔ اور یہ بھٹک رہی تھی، اور مَیں اِسے اپنی بات نہیں منوا سکتا تھا۔ اِس لیے مَیں نے اِس کی ٹانگ توڑ دی، تاکہ مَیں اِس پر کچھ زیادہ توجہ دے سکوں، اور پھر یہ مجھ سے محبت کرے اور میرے پیچھے چلے۔''

40 کبھی کبھی خدا بھی ہماری صحت کو ذرا سا کمزور ہونے دیتا ہے، تا کہ وہ ہم پر کچھ زیادہ توجہ دے سکے، ہمیں اپنی گود میں اُٹھا لے، اور اپنے سینے سے لگا لے۔ جب ڈاکٹر کہہ دیتا ہے کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا، تب وہ ہمیں اپنی آغوش میں لے کر کہتا ہے،''دیکھ، مَیں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ مَیں تجھے شفا دوں گا۔'' دیکھیے۔ اوہ، کیا اِس سے زندگی کچھ زیادہ خوبصورت نہیں ہو جاتی ؟ اوہ، وہ کتنا عظیم ہے! وہ ایک شاندار چرواہا ہے۔ کیا ایسا نہیں ہے؟

41 اِسی لیے داؤد نے کہا،''خداوند میرا چرواہا ہے، مجھے کسی چیز کی کمی نہ ہوگی۔'' اور وہ ہمیں راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے، ہماری جان کو بحال کرتا ہے، ہمارے پیالے لبریز کر دیتا ہے، اور ہمارے دشمنوں کے سامنے ہمیں مسح کرتا ہے! کیا آپ نے کبھی اپنے دشمنوں کی موجودگی میں مسح پایا ہے؟ بس گواہی دیتے جایئے یہاں تک کہ آپ کا پیالہ چھلکنے لگے، آپ جانتے ہیں۔ اپنے دشمنوں کی موجودگی میں مسح پانا کس قدر شاندار بات ہے!

42 اب غور کریں، پھر خدا نے بادشاہ نبوکدنضر کو اپنے ہاتھ میں ایک اوزار بنا لیا۔ اور جب بادشاہ نبوکدنضر مر گیا، اُس کے بعد... اُس کے اس طرح کے بال؛ جیسے گھاس، یا شیر کے بال یا عقاب کے پروں کی مانند ہو گئے، اور اُس کے ناخن عقاب کے پنجوں کی مانند ہو گئے، وغیرہ۔ اور خدا کو اُسے یہ جتانا پڑا کہ حقیقی بادشاہ کون ہے۔

43 اُس کے مرنے کے بعد اُس کا پوتا، بلطشضر، اُس کا جانشین بنا۔ اور وہ بادشاہ نبوکدنضر سے بھی زیادہ شریر تھا۔ ایک رات اُنہوں نے ایک بہت بڑی ضیافت کی۔ اُنہوں نے اپنے تمام حاکموں اور تمام افسران کو ایک عظیم جشن کے لیے بُلا لیا۔ اور جب وہ یہ جشن منا رہے تھے، تو وہ گئے اور خدا کے مقدس برتن نکال لائے، تا کہ خدا کا مذاق اُڑائیں، اور خداوند کے برتنوں میں اپنے معبودوں کے نام پر مے نوشی کریں۔

44 اب انسان کو ایک حد تک جانے کی اجازت ہوتی ہے، لیکن زندگی اور موت کے درمیان ایک علیحدہ کرنے والی حد ہوتی ہے۔ آپ کو کبھی بھی اُس حد کو پار نہیں کرنا چاہیے۔ سمجھے، آپ کچھ دیر تک اپنی حماقتوں میں پڑے رہ سکتے ہیں، لیکن بہتر ہے کہ جان لیں وہ حد کہاں ہے۔ کیا کبھی خداوند نے کسی بات پر آپ کو روک دیا ہے؟ وہ ہم سب کو روکتا ہے، لگام کھینچ کر کہتا ہے، ''اب بس، بہت ہو گیا۔'' پھر اُس وقت سے آپ کو محتاط ہو جانا چاہیے کہ کہیں آپ اُس حد کی طرف قدم تو نہیں بڑھا رہے۔

45 اور اُس رات، جب خدا نے اُس پر لگام کھینچی، تو اُس نے نہ سنا۔ وہ آگے بڑھا، خداوند کے برتن نکلوائے، اور اُن میں مے پینا شروع کر دی، اور اپنے معبودوں کے نام کا جام بلند کیا۔ تب آسمان سے ایک ہاتھ نمودار ہوا، اور دیوار پر لکھا، ''مَنے، مَنے، تقیل، و فرسین۔'' یعنی، ''تجھے ترازو میں تولا گیا ہے، اور تُو کم نکلا ہے۔'' کوئی بھی اُس کی تعبیر نہ کر سکا۔ وہ نامعلوم زبان تھی۔

46 وہاں ایک شخص موجود تھا جس کے پاس تعبیر کرنے کی نعمت تھی، یعنی دانی ایل۔ چنانچہ وہ آیا، اُس نے اُس تحریر کی تعبیر کی، اور بادشاہ کو بتا دیا کہ کیا ہونے والا ہے۔ اور وہاں خدا نے اُس قوم، یعنی بابل، کو ہلاک کر دیا۔

47 اور دانی ایل، وہاں رہتے ہوئے، عظیم رویا دیکھتا رہا، اور اُن کے بارے میں لکھتا رہا، تاکہ آج ہمارے پاس یہ عظیم تسلی موجود ہو، کیونکہ ہم جانتے ہیں اور ترتیب کے ساتھ دیکھتے ہیں کہ غیر قوموں کی بادشاہی کا انجام کیا ہوگا۔

48 غور کریں کہ یہ کتنی کامل بات ہے۔ اب اِسے پوری توجہ سے سمجھیں۔ اُس نے سب سے پہلے اُس مورت کو میدان میں کھڑا دیکھا، جب اُس نے بادشاہ کے خواب کی تعبیر کی۔

49 وہ ایک روحانی شخص تھا۔ وہ خواب دیکھتا تھا، رویا دیکھتا تھا، خوابوں کی تعبیر کرتا تھا۔ خدا اُس کے ساتھ تھا، اور ہر شخص یہ بات جانتا تھا۔

50 اور جب اُس نے وہ رویا دیکھی، جس میں سونے کا سر، پھر چاندی کا سینہ، پھر پیتل کا پیٹ اور رانیں، اور پھر لوہے کے پاؤں تھے، تو غور کریں کہ ہر بادشاہی اپنے سے پہلی کے مقابلے میں کچھ زیادہ سخت ہوتی گئی۔ بادشاہ نبوکدنضر کی بادشاہی سونے کا سر تھی۔ اُس نے اُس کی تعبیر کی، اور اُسے بالکل واضح طور پر بتایا کہ یہ بادشاہتیں کس طرح ایک کے بعد دوسری آتی جائیں گی، یہاں تک کہ انجام تک پہنچیں گی۔ پھر غور کریں، سونا سب سے نرم دھات ہے، اُس کے بعد چاندی، پھر پیتل، اور پھر لوہا؛ ہر ایک پہلے سے زیادہ سخت، زیادہ بے رحم، اور خدا سے زیادہ دُور ہوتا گیا۔

51 پھر غور کریں، اِس سب کے درمیان دانی ایل اُس مورت کو دیکھتا رہا، یہاں تک کہ ایک پتھر پہاڑ سے کاٹا گیا، جو ہاتھوں کے بغیر کاٹا گیا تھا۔ وہ آ کر اُس مورت سے ٹکرایا، اُسے توڑ ڈالا، اور وہ گرمیوں کی کھلیان کی بھوسی کی مانند ہو گئی، جسے ہوا اُڑا لے جاتی ہے۔ ''اور وہ پتھر ایک بڑا پہاڑ بن گیا جس نے تمام زمین اور سمندر کو ڈھانپ لیا۔'' یہ خداوند یسوع مسیح کی آمد کی طرف اشارہ تھا، جواب نزدیک ہے۔

52 پھر وہ آگے بیان کرتا ہے۔ ایک دن جب وہ دریا کے کنارے تھا، تو وہ بیخودی کی حالت میں آ گیا اور اُس نے ایک رویا دیکھی۔ اُس کے ساتھ بہت سے لوگ تھے، لیکن اُنہوں نے وہ رویا نہیں دیکھی، کیونکہ وہ صرف دانی ایل ہی کو دی گئی تھی۔ آپ اسے سمجھ سکتے ہیں؟

53 کوئی شخص آپ کے بالکل پاس کھڑا ہو سکتا ہے، اور ایسی چیزیں دیکھ سکتا ہے جو آپ نہیں دیکھ سکتے، حالانکہ وہ آپ کی زندگی بچانے کے لیے ہوں۔ یہ بالکل درست ہے۔ کوئی کہتا ہے، ''مَیں اِس پر ایمان نہیں رکھتا۔ مَیں نے تو کبھی کچھ نہیں دیکھا۔'' اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ آپ کو دکھانے کے لیے نہیں تھا۔

54 جو لوگ پولس کے ساتھ تھے، جب پولس اپنے گھوڑے سے گرایا گیا، اور اُسے زمین پر گرنا پڑا،

اور وہ خاک میں لوٹنے لگا، اُن میں سے کسی نے نہ وہ آواز سنی اور نہ وہ رویا دیکھی، لیکن پولس نے اُسے دیکھا۔

55 سوائے اُن مجسیوں کے کسی نے بھی اُس ستارے کو نہیں دیکھا جو، ہر رصد گاہ کے اوپر سے گُزرا۔

56 بہت سی چیزیں اِسی طرح ہوتی ہیں۔ خدا نے مقرر کر رکھا ہے کہ بعض لوگ اُنہیں دیکھیں، جبکہ دوسرے اُنہیں نہیں دیکھ سکتے۔ اوہ، مجھے یہ بات کتنی پسند ہے! جب خدا اپنی لامحدود حکمت میں کسی خاص بات کو پہلے سے مقرر یا متعین کر دیتا ہے، تو وہ آپ کے بالکل ساتھ بیٹھے ہوئے شخص کے ساتھ بھی واقع ہو سکتی ہے، اور آپ کو اُس کی کچھ خبر بھی نہ ہو۔

57 دوتن کو یاد کریں، جب الیشع دوتن میں تھا، اور وہاں غیر ملکی لشکر، یعنی ارامی لشکر، نے پورے شہر کو گھیر لیا تھا۔ وہ نبی الیشع کو تلاش کر رہے تھے، کیونکہ جب بھی ارامی اسرائیل سے جنگ کرنے آتے تھے، تو اسرائیلی اُن کے لیے پہلے ہی گھات لگا کر بیٹھے ہوتے تھے۔

58 چنانچہ ارام کے بادشاہ نے اپنے لوگوں کو بلا کر کہا، ”ذرا ٹھہرو۔ آخر ہمارے ساتھ کون ہے، اور اسرائیل کے ساتھ کون؟ میرے گروہ میں ضرور کوئی جاسوس ہے، جو اسرائیل کو بتا دیتا ہے کہ ہم کہاں سے آنے والے ہیں، کیونکہ وہ ہمیشہ پہلے سے ہماری راہ دیکھ رہے ہوتے ہیں۔“

59 لیکن اُن میں ایک شخص کچھ روحانی سمجھ رکھتا تھا۔ اُس نے کہا، ”نہیں، میرے آقا، بات یہ نہیں ہے، بلکہ الیشع نبی ہے، کیونکہ آپ اپنے خواب گاہ میں جو بات کرتے ہیں، وہ بھی اُسے معلوم ہو جاتی ہے کہ آپ اگلا قدم کیا اُٹھانے والے ہیں۔“ آمین۔

60 اوہ، جب ایٹمی قوتیں لرزنے لگتی ہیں، تو مجھے کتنی خوشی ہوتی ہے کہ خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ کہاں پناہ لینی ہے۔ چٹان، یعنی مسیح یسوع، کی طرف بھاگو! جو کوئی اُس میں ہے، وہ محفوظ اور بے خطر

ہے۔کوئی چیز آپ کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ نہ ایٹم بم، نہ کوبالٹ بم، نہ کوئی اور چیز، خدا کے محفوظ رکھے ہوئے لوگوں کو چھو بھی نہیں سکتی۔ وہ محفوظ ہیں، بے خطر ہیں، اور مضبوطی سے لنگر انداز ہیں۔ مسیح یسوع میں ہمیں کیسی شاندار اُمید حاصل ہے!

61 وہاں اُس کے ساتھ ایک آدمی تھا۔ اُس کا خادم، ایک روحانی نوجوان، جو نبی کے ہاتھوں پر پانی ڈالتا تھا، اور اُس کے پاس بڑی عزت دار خدمت تھی۔ لیکن جب اُس نے دیکھا کہ ارامی لشکر نے دوتن کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے، تو اُس نے کہا، ''میرے باپ، باہر دیکھیے! کتنی بڑی فوج ہے! ہم تو ہر طرف سے گھیرے جا چکے ہیں!''

62 اب یہ فطری بات ہے کہ جب ہر چیز بگڑتی ہوئی نظر آئے، لوگ آپ پر انگلیاں اٹھائیں، یہ کہیں اور وہ کہیں، اور ڈاکٹر کہہ دے کہ آپ اچھے نہیں ہو سکتے، وغیرہ، تو آپ کا فطری خیال یہی ہوتا ہے، ''اوہ، میرے خدا، اب تو سب کچھ ختم ہو گیا!''

63 لیکن الیشع نے کہا، ''جو ہمارے ساتھ ہیں، وہ اُن سے زیادہ ہیں جو اُن کے ساتھ ہیں۔''

64 اب آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اُس نبی کے خادم، یعنی جیحازی، نے کیسا محسوس کیا ہوگا۔ اُس نے الیشع کی طرف دیکھا اور کہا، ''لیکن مجھے تو کوئی بھی نظر نہیں آتا۔'' الیشع نے کہا، ''اَے خدا، اِس لڑکے کی آنکھیں کھول دے۔''

65 اور جیسے ہی خدا نے کچھ کیا (یہی بات ہے، اِسے سمجھ لیجیے)، جب خدا نے اُس کی روحانی بینائی کھول دی، تو اُس نے دیکھا کہ نبی کے چاروں طرف آگ کے رتھ اور آگ کے فرشتے کھڑے ہیں۔ کیوں، اُس نے دیکھا کہ آگ کے وہ رتھ اُس ارامی لشکر سے ہزاروں گنا زیادہ تھے۔ پہاڑ آگ سے بھرے ہوئے تھے، آگ کے فرشتے، آتشی گھوڑے، اور آتشی رتھ!

66 اور بائبل فرماتی ہے، ''خداوند کے فرشتے اُن کے گرد خیمہ زن ہوتے ہیں جو اُس سے ڈرتے

ہیں۔"

67 آج رات بھی بالکل ایسا ہی ہے! مَیں سوچتا ہوں، اگر آج رات یہاں کوئی ایسا شخص ہو جس کے پاس یہ قدرت ہو کہ وہ آپ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر کہے، "دیکھیں، آج رات اِس ٹیبر نیکل کے گرد کون کھڑا ہے!" تو آپ ساری عمر اِس عبادت گاہ کے رکن رہیں گے۔ یقیناً۔ جی ہاں۔

68 بعض اوقات آپ اُسے اپنی جسمانی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے، لیکن آپ اُس کی موجودگی کا احساس ضرور کر سکتے ہیں، جیسے کوئی چیز قریب ہو۔ ایک چھٹی حس آپ کو بتاتی ہے کہ کوئی چیز قریب موجود ہے۔

69 آج صبح اُسے دیکھیں، وہ بہروں کے کان کھول رہا تھا، پولیو کے مفلوجوں کو یہاں اِس طرح چلنے پھرنے پر قادر کر رہا تھا جیسے اُنہیں کبھی کوئی بیماری ہی نہ رہی ہو۔ یہ کیا ہے؟ یہ وہ باطنی احساس ہے، یا یوں کہیے، وہ چھٹی حس ہے جو روح کے ذریعے آگاہ کرتی ہے کہ کوئی ہستی قریب موجود ہے۔ خدا پر ایمان رکھیں!

70 ابتدا میں اُس نے اُنہیں نہیں دیکھا تھا۔ اُس نے وہ کچھ نہیں دیکھا تھا۔ لیکن غالباً الیشع بھی اُنہیں اپنی جسمانی آنکھوں سے نہیں دیکھ رہا تھا۔ اُس نے صرف یہ دعا کی کہ اُس لڑکے کی آنکھیں کھل جائیں تاکہ وہ دیکھ سکے۔ مگر الیشع کو یقین تھا کہ وہ وہاں موجود ہیں۔ آمین۔ توما نے ایک بار کہا "میں اُسکی پسلی میں ہاتھوں کو ڈالنا چاہتا ہوں"۔

71 یسوع نے فرمایا، "اب تُو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا۔ لیکن کتنی بڑی برکت اُن کے لیے ہے جنہوں نے کبھی نہیں دیکھا، پھر بھی ایمان لائے۔" آج رات ہم ایسے ہی لوگ ہیں، یعنی وہ سب جو دیکھے بغیر ایمان لاتے ہیں۔

72 پھر غور کریں، الیشع اُس مقام پر گیا جہاں یہ سارا واقعہ پیش آ رہا تھا، اور اُس نے اُن سے...

پہلے وہ اُن کے پاس گیا، اور بائبل کہتی ہے، ''اُس نے اُنہیں اندھا کر دیا۔'' وہ اندھے ہو گئے، اور وہ سیدھا اُن کے درمیان چلا گیا۔ جہاں تک مَیں جانتا ہوں، اُن سب کی جسمانی بینائی بالکل درست تھی، لیکن کلامِ مقدس کہتا ہے، ''وہ اندھے ہو گئے تھے۔''

73 چند راتیں پہلے ایک نوجوان نے مجھ سے کہا، ''اگر تم مردِ خدا ہو تو مجھے اندھا کر دو۔'' مَیں نے کہا، ''تم تو پہلے ہی اندھے ہو۔'' آپ سمجھے؟ آپ کو سمجھ آئی۔ پہلے ہی اندھا!

74 پھر غور کریں، وہ اُس عظیم صورتحال کے درمیان جا پہنچا، جہاں یہ سب کچھ ہو رہا تھا، اور اُس نے اُن سے کہا، ''کیا تم الیشع کو ڈھونڈ رہے ہو؟'' اُنہوں نے کہا، ''ہاں۔''

75 اُس نے کہا، ''آؤ، میرے پیچھے آؤ، مَیں تمہیں سیدھا اُس کے پاس لے چلتا ہوں۔'' یہ الیشع ہی تھا جو اُن سے یہ کہہ رہا تھا۔ وہ کس بات میں اندھے تھے؟ وہ اِس حقیقت سے اندھے تھے کہ یہی خدا کا نبی ہے۔ وہ اِس بات کو پہچان نہ سکے۔ پھر وہ اُنہیں سیدھا اُس جگہ لے گیا جہاں وہ گھیر لیے گئے۔ اُس نے کہا، ''آؤ، مَیں تمہیں الیشع کے پاس لے چلتا ہوں،'' حالانکہ اُنہیں لے جانے والا خود الیشع تھا۔

76 اور جب اُنہوں نے اِدھر اُدھر دیکھا، اور معلوم ہوا کہ وہ چاروں طرف سے گھیرے جا چکے ہیں، تو بادشاہ نے کہا، ''میرے باپ، کیا مَیں اِنہیں قتل کر دوں؟''

77 اُس نے کہا، ''کیا تم کسی قیدی کو اِس لیے پکڑتے ہو کہ اُسے قتل کر دو؟'' پھر اُس نے کہا، ''اِنہیں کھانا کھلاؤ، اور اُنہیں اُن کے اپنے ملک واپس بھیج دو۔''

78 جنگوں کو ختم کرنے کا یہی طریقہ ہے۔ کیا یہ درست نہیں؟ یقیناً۔ اوہ، کاش آج ہم بھی اِسی اصول کو اپنا لیں، یعنی اپنے دشمن کو کھانا کھلائیں۔ ''جو تمہارے ساتھ بُرائی کریں، اُن کے ساتھ بھلائی کرو۔'' آمین۔

79 اب، اندھے پن کی بات۔

80 اب الیشع . . . یامَیں کہنا چاہتا ہوں، اب الیشع نہیں بلکہ دانی ایل۔ دانی ایل نے پہلے ہی دیکھ لیا تھا، کیونکہ وہ ایک نبی تھا۔ اُس نے خداوند کی آمد کو دیکھا، اُس نے آخری زمانہ کو دیکھا، اور اُس نے غیر قوموں کے آغاز کو بھی دیکھا۔

81 اور اگر آپ غور کریں، تو غیر قوموں کا دور بت پرستی سے شروع ہوا۔ وہ میدان میں نصب ایک بڑے بُت کی پرستش کر رہے تھے، جو ایک انسان کا بُت تھا، میرا خیال ہے کہ وہ خود دانی ایل کا تھا۔ کیونکہ بادشاہ نبوکدنضر نے اُس کا نام بلطشضر رکھا تھا، جو اُس کے معبود کا نام تھا، اور اُس نے ایک راستباز اور مقدس آدمی کی مورت کی پرستش شروع کر دی۔ لیکن دانی ایل نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا، اور عبرانی بچوں، یعنی سدرک، میسک اور عبدنجو نے بھی ایسا ہی کیا۔

82 اِسی طرح انکا آغاز ہوا، اور اُس کا آغاز مورت پرستی سے ہوا، جس کی عبادت لوگوں پر زبردستی مسلط کی گئی۔ اور اُس کا اختتام ایک مافوق الفطرت ہاتھ کے مافوق الفطرت زبان میں لکھنے پر ہوا، جسے صرف مافوق الفطرت سمجھ رکھنے والا ہی سمجھ سکتا تھا۔ آمین۔

83 غیر قوموں کی بادشاہی کا آغاز بھی اِسی طرح ہوا، اور اُس کا خاتمہ بھی اِسی طرح ہوگا، یعنی مافوق الفطرت کاموں اور مافوق الفطرت تعبیر کے ساتھ۔ آپ جانتے ہیں کہ مَیں کس بات کی طرف اشارہ کر رہا ہوں۔ مافوق الفطرت کام! اوہ، یہ کتنا شاندار ہے! کیا آج رات آپ خوش نہیں کہ آپ مافوق الفطرت پر ایمان رکھتے ہیں؟ جی ہاں۔

84 پھر اِن رویاؤں کے بعد خدا نے اُسے دکھایا کہ قومیں کس مقام پر کھڑی ہوں گی۔ اُس نے اُسے بتایا کہ یہودیوں کے لیے ابھی کتنے برس مقرر ہیں۔ اُس نے فرمایا، ”مسیح آئے گا۔ وہ ستر ہفتوں میں نبوت کرے گا، جو ساڑھے تین برس ہیں۔ اُس کے درمیان میں وہ کاٹ ڈالا جائے گا، جو سات

برس بنتے ہیں۔ تیرے لوگوں کے لیے ستر ہفتے مقرر کیے گئے ہیں، یعنی یہودیوں کے لیے نبوت کے سات برس۔" اُس نے فرمایا، "اور مسیح، یعنی شہزادہ، آئے گا اور سات ہفتوں، سات دنوں کے درمیان نبوت کرے گا، اور درمیان میں وہ کاٹ ڈالا جائے گا۔ اور اُجاڑنے والی مکروہ چیز اپنی جگہ قائم ہو گی۔ اور غیر قومیں ایک زمانہ، زمانوں، اور نصف زمانہ تک یروشلیم کی فصیلوں کو پامال کرتی رہیں گی۔"

85 اب جب مسیح، یعنی یسوع، آیا تو اُس نے ٹھیک ساڑھے تین برس منادی کی، اور پھر قربانی کے طور پر کاٹ ڈالا گیا۔ روزانہ کی قربانی موقوف کر دی گئی۔ اور وہ اُجاڑنے والی مکروہ چیز، جو ویرانی پیدا کرتی ہے، یعنی، موسک۔آف۔عمر، آج اُس مقدس ہیکل کی جگہ پر کھڑی ہے۔ موسک۔آف۔عمر بالکل اُسی جگہ پر قائم ہے جہاں کبھی ہیکل کھڑی تھی۔

86 اور اُس نے فرمایا، "وہ یروشلیم اور اُس کی فصیلوں کو اُس وقت تک پامال کرتے رہیں گے جب تک غیر قوموں کی معیاد پوری نہ ہو جائے۔ لیکن غیر قوموں کی معیاد کے اختتام پر بھی یہودیوں کے لیے ساڑھے تین برس باقی ہوں گے۔"

87 اب نبوتی تاریخ کی ایک نہایت نمایاں بات پر غور کریں۔

88 مَیں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ مَیں بائبل کی نبوت کو جانتا ہوں۔ لیکن یہ تو گویا اخبار پڑھنے کی مانند ہے؛ اِتنی واضح ہے۔ اور جو کچھ ہم یہاں پڑھتے ہیں، ہم جانتے ہیں کہ وہ سچائی ہے۔

89 غور کریں، دو ہزار سال، تقریباً ڈھائی ہزار برس تک یہودی آسمان کے نیچے ہر قوم میں بکھرے رہے۔ جس طرح خدا نے فرعون کا دل سخت کیا تھا، ویسے ہی اُس نے ہٹلر کا دل، مسولینی کا دل، اور دوسروں کے دل سخت کیے، یہاں تک کہ اُنہیں واپس فلسطین کی طرف بھیج دیا۔ واپس آ کر اُنہوں نے دوبارہ اپنی قوم قائم کی۔ اور 6 مئی 1947ء کو ڈھائی ہزار برس میں پہلی مرتبہ اسرائیل میں یہودی پرچم لہرایا گیا۔ دنیا کا قدیم ترین پرچم ڈھائی ہزار برس بعد پہلی مرتبہ بلند کیا گیا۔ اور اُس نے فرمایا کہ

آخری ایام میں، ''وہ یروشلیم پر ایک جھنڈا بلند کرے گا،'' جو اِس بات کی علامت ہوگا کہ وقت قریب آ پہنچا ہے۔

90 اور غور کریں، کچھ عرصہ پہلے مَیں نے وہاں کی ایک نبوتی فلم دیکھی۔ وہ ہزاروں یہودیوں کو ہوائی جہازوں کے ذریعے واپس لا رہے تھے۔ آپ نے بھی یہ اخباروں وغیرہ میں دیکھا ہوگا۔ لوک (Look) اور لائف میگزین، رسالوں نے بھی اِس کی تصاویر شائع کی تھیں۔ ہزاروں یہودی واپس لوٹ رہے تھے! اُن سے پوچھا گیا، ''تم کس لیے واپس آ رہے ہو؟'' بوڑھے اور معذور لوگوں کو اُن کے نوجوان اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے تھے۔ اُن سے پوچھا گیا، ''کیا تم اپنے وطن واپس مرنے کے لیے آ رہے ہو؟'' اُنہوں نے جواب دیا، ''نہیں، ہم مسیحا کو دیکھنے کے لیے واپس آ رہے ہیں۔''

91 یسوع نے فرمایا، ''جب تم انجیر کے درخت کو کونپلیں نکالتے دیکھو، اور دوسرے تمام درختوں کو بھی کونپلیں نکالتے دیکھو، تو جان لو کہ وقت نزدیک ہے، یا بہار قریب ہے، گرمی کا موسم آ پہنچا ہے۔ پس جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو، تو اپنے سر اُٹھاؤ، کیونکہ تمہاری مخلصی نزدیک آ پہنچی ہے۔''

92 آج رات یہ دنیا اشتراکیت سے اندر ہی اندر بھر چکی ہے! اوہ، ابھی کچھ دیر پہلے مَیں ایک شخص سے بات کر رہا تھا، جو میرے خیال میں اِس موضوع پر اُن بہترین ماہرین میں سے ایک ہے جنہیں مَیں جانتا ہوں۔ اور جب اُس نے اِس قوم اور اشتراکیت کے متعلق باتیں بیان کیں، تو وہ آپ کو گھٹنوں کے بل گرا دیں، کہ کس طرح یہ اندر تک سرایت کر چکی ہے۔ اب کوئی چیز مضبوط نہیں رہی، یہاں تک کہ ہمارے اپنے ملک میں بھی شاید ہی کوئی مضبوط بنیاد باقی ہو۔

93 صرف ایک ہی مضبوط چیز ہے جس کے بارے میں مَیں جانتا ہوں کہ وہ ہمیشہ قائم رہے گی، اور وہ چٹان، یسوع مسیح ہے۔ ہم ایک ایسی بادشاہی حاصل کرتے ہیں جو کبھی ہلائی نہیں جا سکتی۔ اور اِس زمانہ میں، جب ہر دوسری چیز گر رہی ہے، ہمارے پاس ایک مضبوط بنیاد ہے، یعنی خداوند یسوع مسیح۔

دوستو، اُس میں آ جاؤ۔ وہ طوفان کے وقت پناہ گاہ ہے۔ یہ کتنی شاندار بات ہے! اُس (دانی ایل) نے ان سب باتوں کو وقوع پذیر ہوتے دیکھ لیا تھا۔

94 اب ہم یہودیوں کو دیکھتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ یروشلیم گلاب کی مانند کھلیگا۔ اور دیکھیں کہ اُنہوں نے اُس سرزمین کو کس طرح سیراب کیا ہے! نبی نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ''اُس دن شمال کی طرف سے پانی نکلے گا۔'' اُس وقت وہاں پانی نہیں تھا، نہ ہی کوئی چشمہ تھا۔ لیکن گزشتہ چند برسوں میں وہاں ایک چشمہ پھوٹ نکلا ہے، اور وہ وادیوں کو سیراب کر رہا ہے۔ وہ اُس زمین کو آبپاشی کر رہے ہیں، اور اپنے رقبہ کے لحاظ سے وہ دنیا کے عظیم ترین زرعی علاقوں میں سے ایک بن چکی ہے۔

95 اور بحیرہ ءمردار میں یہ تمام عظیم کیمیائی ذخائر موجود ہیں۔ اُس کے اندر اتنے زیادہ کیمیائی ذخائر پائے گئے ہیں کہ دنیا کی ساری دولت بھی اُنہیں نہیں خرید سکتی؛ یورینیم اور دوسرے بہت سے معدنی ذخائر بحیرہ ءمردار کی تہہ میں موجود ہیں، جو اب اسرائیل کی ملکیت ہے۔

96 ''انجیر کا درخت اپنی کونپلیں نکال رہا ہے۔'' صرف یہی نہیں، بلکہ دوسرے درخت بھی اپنی کونپلیں نکال رہے ہیں۔ اشتراکی قوتیں (کیمونزم) بھی اپنی کونپلیں نکال رہی ہیں۔ مخالفِ مسیح بھی اپنی کونپلیں نکال رہا ہے۔

97 اور خدا کی کلیسیا بھی اپنی کونپلیں نکال رہی ہے۔ وہ دوبارہ اپنی قدرت میں شگوفہ زن ہو رہی ہے۔ ٹڈی نے اُس کا ایک حصہ کھا لیا، گوبریلے نے اُس کا ایک حصہ کھا لیا، کیڑے نے اُس کا ایک حصہ کھا لیا، سنڈی نے اُس کا ایک حصہ کھا لیا، لیکن خدا نے فرمایا، ''وہ پھر زندہ ہو گی۔'' اب وہ اپنی کونپلیں نکال رہی ہے۔

98 درخت اپنی کونپلیں نکال رہے ہیں۔ دانی ایل نے یہ پہلے ہی دیکھ لیا تھا، اور خوش ہوا تھا۔ اب اِسی وقت، اُس نے فرمایا، ''اور اُس وقت...'' 12 باب: ''اور اُس وقت مِیکائیل مُقرّب فرِشتہ جو

تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لِئے کھڑا ہے اُٹھے گا اور وہ اَیسی تکلِیف کا وقت ہوگا کہ اِبتدایِ اقوام سے اُس وقت تک کبھی نہ ہُوا ہوگا اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جِس کا نام کِتاب میں لِکھا ہوگا رہائی پائے گا۔''

99 اوہ، میرے خدا! کیا آپ خوش نہیں کہ آپ کا نام اُس کی کتاب میں لکھا ہوا ہے؟ جب دانی ایل نے یہاں اُسے دیکھا، ''وہ قدیم الایام کے پاس آیا، جس کے بال اُون کی مانند سفید تھے۔ پھر اُس نے کتابیں کھولیں، اور ہر شخص کا اِن کتابوں کے مطابق انصاف کیا گیا،'' یعنی عظیم سفید تخت کی عدالت۔

100 اب دانی ایل کو غیر قوموں کے دور کے اختتام کے متعلق یہ یقین دہانی دی گئی۔ جب آپ گھر جائیں، تو گیارھواں باب ضرور پڑھیں، آج نہیں تو کل پڑھ لیجیے۔ آپ دیکھیں گے کہ شمال کا بادشاہ کس طرح نیچے آتا ہے، جو اور کوئی نہیں بلکہ روس ہے، جو بگولے کی مانند اُس پر چڑھائی کرنے آئے گا۔ اور ہرمجدون کی عظیم جنگ یروشلیم کے پھاٹکوں کے قریب لڑی جائے گی۔ غور کریں۔ اوہ، مجھے یہ کتنا پسند ہے!''... اور اُس وقت تیرے لوگ بچائے جائیں گے، یعنی ہر وہ شخص جس کا نام کتاب میں، برّہ کی کتابِ حیات میں، لکھا ہوا پایا جائے گا۔''

101 ''میکائیل، وہ مقرب فرشتہ، تیرے لوگوں کے لیے کھڑا ہوگا۔'' (کس کے لیے؟) ''تیرے لوگوں کے لیے۔'' ٹھیک ہے۔ ''اور جو بہت سے لوگ زمین کی خاک میں سو رہے ہیں، وہ جاگ اٹھیں گے'' (کب؟) جب یہ باتیں وقوع میں آئیں گی، ''بعض ہمیشہ کی زندگی کے لیے، اور بعض شرمندگی اور ہمیشہ کی حقارت کے لیے۔''

102 جس قدر یقینی ہمیشہ کی زندگی ہے، اُسی قدر یقینی ہمیشہ کی جدائی بھی ہے۔ یہ سب اِس بات پر منحصر ہے کہ آپ اپنی زندگی میں یسوع مسیح کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں۔ اگر آپ اُس سے محبت

کرتے ہیں، نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، اور اُس کا رُوح آپ میں ہے، تو آپ کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے۔ اگر نہیں، تو آپ کے پاس ہمیشہ کی زندگی نہیں ہے۔ اگر آپ کا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھا ہوا ہے، تو آپ کو لافانی زندگی حاصل ہے۔ اگر وہاں لکھا ہوا نہیں، تو آپ کو پہچانا نہیں جائے گا۔

103 یہ کیا ہے؟ یہ تمام نبوتیں پوری ہو چکی ہیں، ہر ایک بات، یہاں تک کہ اِس زمانہ تک۔

104 سونے کا سر گزر چکا، بالکل ویسے ہی جیسے دانی ایل نے کہا تھا، یعنی بابلی سلطنت۔

105 اُس کے بعد، اُس نے کہا، مادی اور فارسی سلطنت آئے گی۔ چنانچہ اُنہوں نے بابلی سلطنت کی جگہ لے لی۔

106 پھر اُن کی جگہ کس نے لی؟ یونانیوں نے، یعنی سکندرِ اعظم نے۔

107 پھر اُن کی جگہ کس نے لی؟ رومیوں نے۔ اور رومی سلطنت تقسیم ہو کر پوری دنیا میں پھیل گئی، یعنی مشرقی اور مغربی روم، جو اُن دو ٹانگوں کی علامت تھیں۔

108 اور اُس نے کہا کہ پاؤں کی انگلیوں میں لوہا اور مٹی ہو گی، یعنی دس انگلیاں، جو دس بادشاہتوں کی علامت ہیں، اور اُس نے کہا کہ وہ آپس میں کبھی نہ مل سکیں گی، اگرچہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رشتہ داریاں کریں گی، یعنی رومن مذہب اور پروٹسٹنٹ ازم۔

109 ''اور اُسی زمانہ میں،'' جب یہ سب کچھ موجود ہو گا، ''پتھر پہاڑ سے ہاتھوں کے بغیر کاٹا گیا، اور آ کر اُس مورت سے ٹکرایا، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔'' اور اُس پتھر نے اُس مورت کی جگہ لے لی۔

110 پس، میرے بھائیو، آج رات ہم مصیبتوں کے دور سے گزر رہے ہیں۔ ''جنگیں، جنگوں کی افواہیں، مختلف مقامات پر زلزلے، زمانہ کی پریشانیاں، قوموں کے درمیان اضطراب۔'' مَیں ابھی بیرونِ ملک سے واپس آیا ہوں، اور مَیں نے کوئی ایسی قوم نہیں دیکھی جو خوف سے کانپ نہ رہی ہو۔ اُنہیں معلوم نہیں کہ اگلے لمحے کیا ہونے والا ہے۔

111 لیکن کیا آج رات ہم شکر گزار نہیں کہ ہم جانتے ہیں کہ آگے کیا ہونے والا ہے! خداوند یسوع مسیح دوسری بار جلال اور عظمت کے ساتھ آئے گا! اور ہر وہ مرد یا عورت، جس کا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھا ہوا پایا جائے گا، اپنے عزیزوں کے ساتھ جی اُٹھے گا، تا کہ ہوا میں خداوند سے ملاقات کرے۔ اوہ، یہ کتنی شاندار بات ہے! یہی وجہ ہے کہ ہم کہتے ہیں:

ہماری اُمید کسی اور چیز پر قائم نہیں،

سوائے یسوع کے خون اور اُس کی راستبازی کے؛

جب میرے اردگرد ہر چیز ڈگمگانے لگتی ہے،

تو وہی ہماری تمام اُمید اور سہارا ہے۔

112 ''اور اُس وقت میکائیل، وہ عظیم شہزادہ کھڑا ہوگا۔'' یقیناً میکائیل مسیح تھا، جس نے آسمان میں شیطان اور اسکے خلاف فرشتوں کی جنگ لڑی۔ شیطان اور میکائیل نے ایک دوسرے کے خلاف جنگ کی۔

113 اور اب اُس نے فرمایا، ''اُس وقت جتنے لوگ کتاب میں لکھے ہوئے پائے جائیں گے، وہ نجات پائیں گے۔ اور جو راستبازی پر قائم رہے... ''اب اِس پر غور کریں۔

''اور اہلِ دانش نُورِ فلک کی مانند چمکیں گے اور جن کی کوشش سے بُہتیرے صادق ہو گئے ستاروں کی مانند ابدالآباد تک روشن ہونگے۔''

114 کبھی کبھی مَیں اِس پر غور کرتا ہوں، بھائیو۔ مَیں صبح سویرے باہر نکل جاتا ہوں۔ مجھے بہت سویرے اُٹھنا پسند ہے۔ کیا آپ کو بھی صبح جلدی اُٹھنا پسند نہیں؟

115 مجھے یاد ہے جب مَیں اور چند بھائی پہاڑوں میں تھے۔ ہم صبح بہت جلد، تقریباً چار بجے اُٹھ جاتے تھے۔ پیچھے آسمان پر صبح کا ستارہ چمک رہا ہوتا تھا۔ صبح ہونے سے ذرا پہلے اندھیرا سب سے زیادہ

گہرا ہوجاتا ہے۔

116 اب ہم بھی دیکھتے ہیں کہ تاریکی جمع ہو رہی ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ روشنی ہے جو تاریکی پر غالب آنے کے لیے بڑھ رہی ہے۔ اِن دونوں میں سے ایک کو ضرور ہٹنا پڑے گا۔

117 رات کے وقت جتنے بھی رینگنے والے جاندار نکلتے ہیں، جب سورج طلوع ہوتا ہے تو روشنی چمکتے ہی وہ اپنی پناہ گاہوں میں چلے جاتے ہیں۔ رات اور روشنی ایک ہی جگہ اکٹھی نہیں رہ سکتیں۔ یا تو اندھیرا ہوگا یا روشنی۔ اور روشنی اندھیرے سے کہیں زیادہ طاقتور ہے۔

118 اِسی طرح مسیح بھی دنیا کے تمام دشمنوں سے کہیں زیادہ قدرت رکھتا ہے۔

119 اب سائنس دان ہمیں بتاتے ہیں کہ جیسے ہی روشنی نمودار ہونا شروع ہوتی ہے، وہ تاریکی کو سمیٹنے لگتی ہے۔ اور تاریکی اپنی تمام قوتوں کو اکٹھا کر لیتی ہے تا کہ روشنی کا مقابلہ کرے، لیکن آخرکار روشنی غالب آتی ہے اور پھیل جاتی ہے۔

120 اور بائبل بیان کرتی ہے کہ آخری ایام میں ''شیطان گرجنے والے شیر کی مانند پھرے گا۔'' آج وہ اپنے تمام ساتھیوں، یعنی ہمارے تمام دشمنوں کو جمع کر رہا ہے، اور اُنہیں ایک بڑے سردار کے ماتحت اکٹھا کر رہا ہے، یعنی کلیسیائی نظام میں حیوان کے نشان کے تحت، کلیسیاؤں کے اتحاد کی صورت میں۔ سب آپس میں متحد ہو رہے ہیں، اور اپنے آپ کو ایک عظیم مذہبی تنظیم بنا رہے ہیں، بالکل رومن کیتھولک کلیسیا کی مانند۔

121 اور دنیا کی سلطنتیں بھی آپس میں متحد ہو رہی ہیں، اور سیاسی میدان میں ایک بڑا سربراہ قائم کر رہی ہیں، جسے اشتراکیت (کیمونزم) کہا جاتا ہے۔

122 خدا کا نور آگے بڑھ رہا ہے۔ اسی لمحہ کیا ہو رہا ہے؟ زندہ خدا کی کلیسیا، یعنی مسیحی کلیسیا، مسح کی جا رہی ہے۔ اُس پر قدرت نازل ہو رہی ہے۔ وہ روح القدس کو حاصل کر رہی ہے۔

123 گزشتہ سال فل گاسپل کے حلقوں میں پندرہ لاکھ لوگ ایمان لا کر تبدیل ہوئے۔ کئی برسوں کے بعد یہ سب سے عظیم بیداری تھی جو ملک بھر میں پھیلی۔ اب ہم کسی گلی کوچے میں نہیں رہ رہے۔ اب ہم ''ہالیلیو یاہ شاہراہ'' پر آ گئے ہیں۔ اب ہم کسی جھونپڑی میں نہیں رہے۔ گزشتہ سال فل گاسپل کے حلقوں میں پندرہ لاکھ ایمان لانے والوں کی تعداد رومن کیتھولک اور باقی سب سے بڑھ گئی۔ اوہ، میرے خدا!

124 یہ کیا ہے؟ روشنی جمع ہو رہی ہے۔ عظیم شفایابی کی خدمتیں پوری دنیا میں پھیل چکی ہیں۔ ہالیلیو یاہ! دُور (فارموسا) میں شفایابی کی خدمتیں جاری ہیں۔ دور جاپان میں شفایابی کی خدمتیں جاری ہیں۔ شمال کے برف پوش علاقوں میں شفایابی کی خدمتیں جاری ہیں۔ پوری دنیا میں شفایابی کی خدمتیں جاری ہیں! ہالیلیو یاہ! ہر جگہ لوگ روح القدس حاصل کر رہے ہیں۔ ہم آخری زمانہ میں ہیں۔

125 یہ کیا ہو رہا ہے؟ پھر ابلیس کہتا ہے، ''اب میرا وقت ہے۔'' وہ اپنی قوتوں کو جمع کر رہا ہے۔ کلیسیاؤں کا اتحاد اِسے روکنے کی کوشش کر رہا ہے، اور کہتا ہے، ''یہ لوگ محض شور مچانے والے ہیں۔ اِن میں کچھ بھی نہیں۔ یہ سب دیوانگی ہے۔ مافوق الفطرت کام نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی۔''

126 اور اُسی وقت امریکہ۔۔۔ کی میڈکل ایسوسیشن کے سربراہ نے اخبار میں ایک مضمون لکھا، جس میں اُس نے کہا، ''کسی شخص کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی مریض کے کمرے میں جا کر اُس کی خدمت کرے، اگر وہ قادرِ مطلق خدا پر ایمان نہیں رکھتا اور اُسے اپنا مددگار قبول نہیں کرتا۔'' گزشتہ ماہ *Christian Herald* (کرسچن ہیرلڈ) نے ڈاکٹروں کے انٹرویو شائع کیے، اور اُن میں ایسی باتیں لکھی گئیں کہ اگر مَیں اپنی تعریف بھی کرنا چاہتا تو بھی ویسا نہ لکھ سکتا۔ یہ کیا ہے؟ ہر چیز کے درمیان خدا اپنے دشمنوں ہی سے اپنی تمجید کی گواہی دلواتا ہے۔ جی ہاں۔ اُس ڈاکٹر نے کہا، ''ہم صرف معاون علاج کر سکتے ہیں، لیکن شفا دینے والا خدا ہے۔'' مَیں نے کہا، ''اِن بڑے بڑے آدمیوں کو اب جا کر وہ

بات معلوم ہوئی ہے جسے ہم معمولی لوگ ہمیشہ سے جانتے تھے۔'' بالکل درست۔

127 اِن شاندار دنوں میں سے کسی ایک دن آپ جان جائیں گے کہ یہی قدرت، جو بدکار عورتوں کو شریف خواتین بنا دیتی ہے، شرابیوں کو باوقار انسان اور مسیحی بنا دیتی ہے، یہی قدرت اُنہیں اِس زمین سے اُٹھا کر ریپچر (اُٹھایا جانا) میں اپنے گھر، جلال میں لے جائے گی۔ اُس وقت بہت سے لوگوں کے لیے بہت دیر ہو چکی ہو گی، شاید بہت دیر ہو چکی ہو گی۔

128 ''اُس وقت میکائیل لوگوں کے لیے کھڑا ہو گا۔'' وہ قوموں کے لیے نہیں کھڑا ہو گا۔ وہ لوگوں کے لیے کھڑا ہو گا۔'' اور جو بہت سے لوگ زمین کی خاک میں سو رہے ہیں، اُن میں سے بعض ہمیشہ کی شرمندگی اور حقارت کے لیے جی اُٹھیں گے۔ لیکن جو عقلمند ہوں گے اور بہتوں کو راستبازی کی طرف پھیر لائیں گے، وہ ہمیشہ ہمیشہ تک ستاروں کی مانند چمکتے رہیں گے۔'' ہالیلویاہ!

ایک خیمہ ہو یا ایک جھونپڑی، مجھے اُس کی کیا پرواہ؟

وہ میرے لیے وہاں ایک محل تیار کر رہا ہے! (کسی دن آ کر مجھ سے ملو!)

129 یہ کیا ہے؟ مَیں باہر نکلا اور اُس عظیم صبح کے ستارے کو دیکھا، جب وہ اُفق پر چمکنے لگا۔ صبح کا ستارہ کیا اعلان کرتا ہے؟ صبح کا ستارہ صرف سورج کی آنے والی عظیم روشنی کو منعکس کرتا ہے۔ کیا یہ درست نہیں؟ صبح کا ستارہ اِتنا روشن کیوں ہوتا ہے؟ آپ جانتے ہیں کیوں؟ کیونکہ سورج اُس کے بہت قریب آ چکا ہوتا ہے۔ وہ آگے بڑھ رہا ہوتا ہے۔ اور صبح کا ستارہ سورج کی آمد کی خبر دیتا ہے۔

130 ٹھیک ہے، اے صبح کے ستارو، اب وقت آ گیا ہے کہ اُس کی آمد کا اعلان کرو! چمکو، اے صبح کے ستارو! صبح سویرے اُٹھو! یہ اعلان کرو کہ ''بیٹا بہت جلد آنے والا ہے!''

131 جب ہم صبح کے ستارے کو آسمان پر چمکتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو اِس کا مطلب ہوتا ہے کہ سورج بہت جلد طلوع ہونے والا ہے۔

132 اور جب ہم خدا کے صبح کے ستاروں کو یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے جلال کے لیے طلوع ہوتے اور چمکتے ہوئے دیکھتے ہیں، تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ عظیم ہستی قریب آ رہی ہے۔ روشنیاں جمع ہو رہی ہیں، لیکن صبح کا ستارہ پکار کر کہتا ہے، ''ہمت رکھو! دن نکلنے میں زیادہ دیر نہیں۔'' ہمت رکھو! دن نکلنے میں زیادہ دیر نہیں۔ بس ثابت قدم رہو۔ جیسے سسٹر مرفی اور دوسرے گایا کرتے تھے، ''بس ثابت قدم رہو؛ دن بہت جلد طلوع ہونے والا ہے۔'' اُسے مضبوطی سے تھامے رکھو! صبح کے ستارے اب دنیا پر چمک رہے ہیں، دنیا کو منور کر رہے ہیں، اُس بڑی تاریکی اور آسمان سے آنے والی عظیم گرج، یعنی خداوند کی آمد سے ذرا پہلے۔ اب غور سے سنیں۔ اب اُس نے فرمایا...

133 مَیں صبح کے ستارے کو دیکھتا تھا، اور سوچتا تھا، ''اوہ، صبح کے ستارے!''

134 ایک دن مَیں نیچے دیکھ رہا تھا۔ برادر وُڈ اور مَیں وہاں کھڑے تھے۔ اُس نے ابھی آگ جلائی تھی، اور ہم ناشتہ تیار کرنے والے تھے۔ مَیں نے مُڑ کر صبح کے ستارے کی طرف دیکھا۔ پھر اُن دیودار کے درختوں کے درمیان چلا گیا۔ ہوائیں صنوبر کے درختوں میں سرسرا رہی تھیں۔ مَیں وہاں کھڑا تھا۔ وہ صاف سُتھری اور تازہ صبح کی ہوا میں سانس لیتے ہوئے بہت اچھا محسوس ہو رہا تھا۔ موسم میں ہلکی سی برفانی ٹھنڈ تھی، بلکہ کافی ٹھنڈ تھی۔ آپ ندی پر جا کر پانی کی ایک بالٹی بھر کر لائیں، تو واپس پہنچنے سے پہلے ہی وہ جم جائے۔

135 مَیں وہاں اپنے ہاتھ اُٹھائے کھڑا، اُن صنوبر کے درختوں کے درمیان، صبح کے ستارے کو دیکھ رہا تھا۔ مَیں نے سوچا، ''اوہ، ذرا دیکھو، پینتالیس برسوں نے میرے ساتھ کیا کر دیا ہے۔'' مَیں نے کہا، ''اوہ، ذرا دیکھو۔ میرے چہرے پر جھریاں پڑ گئی ہیں۔ میرے ہاتھوں پر جھریاں آ گئی ہیں۔ میرے بال جھڑ رہے ہیں۔ میرے دانت گر رہے ہیں۔ اوہ، پینتالیس برسوں نے میرے ساتھ کیا کر دیا ہے! لیکن،'' مَیں نے کہا، ''ذرا اُدھر دیکھو، وہ صبح کا ستارہ آج بھی اُتنا ہی حسین اور روشن ہے جتنا اُس دن تھا

جب خدا نے اُسے اپنے ہاتھوں سے پھونک کر پیدا کیا، اور فرمایا، 'چمکتا رہ۔''

136 پھر مَیں نے اِس آیت کے بارے میں سوچا۔ مَیں نے کہا، ''لیکن خدا نے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم عقلمند ہوں اور بہتوں کو راستبازی کی طرف پھیر لائیں، تو ہم ہمیشہ ہمیشہ تک ستاروں سے بھی زیادہ چمکیں گے۔''

137 مَیں نے سوچا، ''اَے صبح کے ستارے، تُو اب تو چمک رہا ہے، لیکن ذرا اُس وقت کا انتظار کر جب ہم وہاں پہنچیں گے! ہالیلیویاہ! 'ہم ہمیشہ ہمیشہ تک ستاروں سے بھی زیادہ چمکیں گے!'''

138 اور مَیں ہوا کی اُس آواز کو سن سکتا تھا جو صبح ہونے سے ذرا پہلے پہاڑی سے اُترتی ہوئی اُن صنوبر کے درختوں میں سے سرسرا رہی تھی، گویا کہہ رہی ہو:

دریا کے اُس پار ایک زمین ہے،
جسے ہم ہمیشہ کی میٹھی منزل کہتے ہیں،
اور ہم صرف ایمان کے ذریعے اُس کنارے تک پہنچتے ہیں؛
ایک ایک کر کے ہم اُس دروازے میں داخل ہوں گے،
تا کہ ہمیشہ زندہ رہنے والوں کے ساتھ سکونت کریں،
جب آپ کے اور میرے لیے وہ سنہری گھنٹیاں بجیں گی۔

139 کیا ہی عظیم بات ہے! ''جو عقلمند ہوں گے، وہ بہتوں کو راستبازی کی طرف پھیر لائیں گے، اور وہ ہمیشہ ہمیشہ تک ستاروں سے بھی زیادہ چمکتے رہیں گے۔''

140 تو پھر آخر اِس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ اِس مختصر سی زندگی کی حقیقت ہی کیا ہے؟ زمین کی اِس مٹھی بھر خاک کی کیا حیثیت ہے؟ یہ کمزور، فانی جسم، جسے سڑ جانا ہے، مٹی میں واپس مل جانا ہے، اور جسے کیڑے کھا جائیں گے! اوہ، میرے خدا! میری خواہش ہے کہ جو کچھ میرے اندر ہے، اُس کے ساتھ

اُٹھ کھڑا ہوں، اور خدا کے جلال کے لیے چمکوں! ہر بوجھ کو ایک طرف رکھ دوں، تاکہ روح القدس اپنی قدرت اور اپنا جلال انجیل کی منادی اور بیماروں کی شفا کے وسیلہ سے ظاہر کرے، اور اِس بات کو ثابت کرے کہ یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اوہ، میرے خدا! ہمیشہ ہمیشہ کیلئے۔۔۔

لیکن تُو اَے دانی ایل اِن باتوں کو بند کر رکھ اور کِتاب پر آخِری زمانہ تک مُہر لگا دے۔ بُہتیرے اِس کی تفتِیش و تحقِیق کریں گے اور دانِش افزُون ہو گی۔ پھِر مَیں دانی ایل نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہُوں کہ دو شخص اَور کھڑے تھے۔ ایک دریا کے اِس کنارہ پر اور دُوسرا دریا کے اُس کنارہ پر۔ اور ایک نے اُس شخص سے جو کتانی لِباس پہنے تھا اور دریا کے پانی پر کھڑا تھا پُوچھا کہ اِن عجائِب کے انجام تک کِتنی مُدّت ہے؟ اور مَیں نے سُنا کہ اُس شخص نے جو کتانی لِباس پہنے تھا (روح القدس) جو دریا کے پانی کے اُوپر کھڑا تھا (لوگ اور امتیں)۔۔۔

141 روح القدس لوگوں پر نازل ہو رہا ہے! اوہ! ہالیلویاہ! روح القدس!

142 مکاشفہ 15 اور 16 میں لکھا ہے کہ پانی سے مراد "لوگوں کی کثرت اور ہجوم" ہے۔

143 "اور دیکھو، ایک شخص سفید کتانی لباس پہنے ہوئے پانیوں پر کھڑا تھا، اور اپنے ہاتھ کو آسمان کی طرف اُٹھائے، اُسے اوپر نیچے حرکت دے رہا تھا، اور اُس کی قسم کھا رہا تھا جو ابدالآباد زندہ ہے، کہ جب یہ باتیں واقع ہوں گی، تو پھر وقت نہ رہے گا!" "ہالیلویاہ!

144 "اب اور دیر نہ ہو گی!" اُس نے قسم کھا کر فرمایا کہ جب ہم اِن قوموں کو ٹوٹتے ہوئے، اور اِن باتوں کو وقوع میں آتے دیکھیں گے، تو "خدا کا بھید پورا ہو چکا ہو گا۔"

145 یہ کیا ہے "خدا کا بھید"؟ "خدا تم میں، جلال کی اُمید،" جو چمک رہی ہے، یعنی روح القدس کا بپتسمہ!

146 پھر اُس نے فرمایا، "جب یہ باتیں وقوع میں آئیں گی، تو اور دیر نہ ہو گی۔"

147 دانی ایل نے کہا، ''جو اپنے خدا کو جانتے ہیں۔'' ''آخری دنوں میں بہتیرے اس کی تفتیش و تحقیق کریں گے اور دانش افزون ہوگی۔ لیکن جو اپنے خدا کو جانتے ہیں، وہ آخری دنوں میں بڑے کارنامے انجام دیں گے۔''

148 ''وہ بڑے بڑے کام سرانجام دیں گے۔'' اوہ، ایمان کے کارنامے آج رات دنیا بھر میں بار بار ظاہر ہو رہے ہیں۔ تمام قوموں میں عظیم اجتماعات ہو رہے ہیں! اندھے دیکھ رہے ہیں۔ بہرے سن رہے ہیں۔ لنگڑے چل رہے ہیں۔ ہر طبقہء زندگی سے لوگ آ رہے ہیں، اور روح القدس حاصل کر رہے ہیں؛ صرف غریب اور محتاج ہی نہیں، بلکہ کروڑ پتی اور ہر قسم کے لوگ۔ خدا ہر ایک کو اپنی پوشاک پہنا رہا ہے، اور اُسے شادی کی ضیافت کی دعوت دے رہا ہے۔

149 اور وہ عظیم سردار کاہن، ملکِ صدق، ایک دن آئے گا۔ اور ہم اُن عظیم اور جلالی دنوں میں سے ایک دن خدا کی بادشاہی میں اُس کے ساتھ نئے سرے سے عشائے ربانی میں شریک ہوں گے۔ اوہ، آج رات مجھے اُس کی بادشاہی میں ہونے کی کتنی خوشی ہے! جی ہاں۔ کسی عظیم دن، کسی شاندار دن، ''اب اور دیر نہ ہوگی!''

150 آپ سمجھے، ہم ابدیت میں سے آئے ہیں۔ ہم اُس وقت بھی موجود تھے جب ابھی دنیا پیدا نہیں ہوئی تھی۔ کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ خدا نے انسان کو اپنی ہی صورت پر پیدا کیا۔

151 اُس نے ایوب سے کہا، جب ایوب نے سمجھا کہ اُس کے پاس کچھ حکمت ہے، ''جب مَیں نے زمین کی بنیاد ڈالی تھی، اُس سے پہلے کہ مَیں اُسے قائم کرتا، اُس وقت تُو کہاں تھا، جب خدا کے بیٹے مل کر گاتے تھے، اور صبح کے ستارے خوشی سے للکار رہے تھے؟''

152 ''صبح کے ستارے خوشی سے للکار رہے تھے۔'' وہ چمکنے والے خوشی سے للکار رہے تھے، کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ ایک دن وہ اِس زمین پر جسم اختیار کریں گے۔ اور بادشاہ، ملکِ صدق، خدا کی

راستبازی میں آئے گا، اور اپنی جان دے گا، تاکہ ہمیں دوبارہ خدا سے ملا دے، اور ہم ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ستاروں سے بھی زیادہ چمکیں۔

153 ''جب مَیں نے زمین کی بنیاد ڈالی تھی، اُس وقت تُو کہاں تھا؟ مجھے بتا کہ اُس کی بنیادیں کہاں جمی ہوئی ہیں۔ مجھے بتا کہ وہ کس چیز پر قائم ہے۔'' پھر فرمایا، ''اب اپنی کمر باندھ، کیونکہ مَیں تجھ سے ایک آدمی کی طرح بات کرنا چاہتا ہوں۔'' تب ایوب مُردہ آدمی کی مانند اپنے منہ کے بل گر پڑا۔ وہ خدا کے حضور ٹھہر نہ سکا۔ یہی بات ہے۔

154 اِس جلالی انجیل کی پیشین گوئی پرانے عہد نامہ کے نبیوں نے کی تھی۔ یہ زمانوں سے ہوتی ہوئی نیچے آئی ہے۔ آج رات یہ ہمارے درمیان موجود ہے۔ خدا نے خود اِس کی تصدیق کی ہے۔ لوگوں نے اِسے بجھانے کی بہت کوشش کی لیکن یہ پوری دنیا میں پھیل چکی ہے۔

155 لیکن ذرا سوچیں، تیز ہوا کے دن، جب آگ کے سامنے خشک لکڑیاں پڑی ہوں، تو کیا آپ اُس آگ کو بجھا سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ جتنا زیادہ آپ اُسے بجھانے کی کوشش کریں گے، اُتنا ہی زیادہ ہوا دیں گے، اور جتنی زیادہ ہوا دیں گے، اُتنا ہی زیادہ وہ بھڑکے گی۔ یہی حقیقت ہے۔

156 جب مَیں پہاڑوں میں ہوتا تھا، تو صبح سویرے آگ جلانے کی کوشش کیا کرتا تھا۔ مَیں چند لکڑیاں ڈال دیتا، اور وہ صرف دھواں دینے لگتی۔ مَیں جانتا تھا کہ جہاں تھوڑا سا دھواں ہے، وہاں کہیں نہ کہیں آگ ضرور موجود ہے۔ پھر مجھے صرف اپنی ٹوپی لے کر اُسے ہوا دینی ہوتی تھی، اور آخرکار وہ اچھی طرح بھڑک اُٹھتی تھی۔

157 آج کلیسیا کو بھی اِسی چیز کی ضرورت ہے، یعنی اُس زبردست تیز آندھی کی ایک نئی پھونک کی، جو پینتی کوست کے دن نازل ہوئی تھی، تاکہ اُس ایمان کو پھر سے بھڑکا دے، اور خداوند یسوع مسیح کو اُس کے جلالی ظہور کے وقت قبول کرنے کے لیے تیار کرے۔

158 اِن نشانیوں، عجائبات، اور پراسرار واقعات کو دیکھیے جو رونما ہو رہے ہیں۔ ''مختلف مقامات پر زلزلے، سمندری لہریں ساحلوں کو توڑتی ہوئی،'' بالکل ویسے ہی جیسے یسوع نے فرمایا تھا، ''اور لوگوں کے دل خوف سے بیٹھ جائیں گے۔''

159 خوف! ''اوہ، پہلا کوبالٹ بم کون پھینکے گا؟ پھر کیا ہوگا؟ چند ہی گھنٹوں میں پوری دنیا فنا ہو جائے گی۔'' ارے، اُس سے پہلے کہ وہ بم جہاز سے زمین پر پہنچے، ہم خدا کے حضور میں ہوں گے۔ بالکل درست۔ پھر کیا ہوگا؟ کچھ بھی نہیں، بلکہ ہم...

یہ پرانا جسمانی لباس اُتار دیں گے،

اور اُٹھ کر ہمیشہ کی میراث کو تھام لیں گے،

اور فضا میں گزرتے ہوئے پکاریں گے،

''الوداع، الوداع، اے شیریں دعائیہ گھڑی!''

160 سب کچھ ختم ہو جائے گا، اور ہم اپنے گھر چلے جائیں گے۔ اِس پرانے جسم کو یہیں چھوڑ دیں گے، اور اُس کے بدلے وہاں ایک ایسا تاج اور ایسی پوشاک حاصل کریں گے جو کبھی پرانی نہیں ہوگی۔ ایک بوڑھا مرد یا بوڑھی عورت پھر سے جوان ہو جائے گی، اور ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گی، چمکتی ہوئی، لافانی حالت میں، خداوند یسوع مسیح کی حضوری میں جلال کی گلیوں پر چلتی پھرے گی، اور گائے گی، ''عالم بالا پر خدا کی تمجید ہو! اُس نے ہمارے درمیان بڑے بڑے کام کیے ہیں۔''

161 جبکہ ہم آج خدا کی قدرت کے ساتھ اپنے سفر میں ہیں، اور وہ ہر طرف اپنی تصدیق کر رہا ہے، تو آیئے اپنے اردگرد نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔ انجیر کے درخت کو کونپلیں نکالتے ہوئے دیکھیں۔ دوسرے درختوں کو کونپلیں نکالتے ہوئے دیکھیں۔ قوموں کو اپنی کونپلیں نکالتے ہوئے دیکھیں۔ روح القدس والی کلیسیا کو اپنی کونپلیں نکالتے ہوئے دیکھیں۔ دیکھیں کہ پینتی کوست دوبارہ

لوٹ رہا ہے، وہی نشانیاں اور عجائبات پھر ظاہر ہو رہے ہیں۔ ہالیلویاہ! آیئے دعا کریں۔

162 آسمانی باپ، آج رات ہم یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قدرت کے لیے تیرا شکرادا کرتے ہیں، اُس کی عظیم اور برتر ہستی کے لیے، اور روح القدس کے اُس مسح کے لیے۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ وہ اِس وقت یہاں موجود ہے، زندہ ہے، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اور ہمارے اقرار کے مطابق ہماری شفاعت کر رہا ہے۔ ہم تیری شفا بخش قدرت کے لیے تیرا شکر کرتے ہیں، جس نے ہمیں آگ میں سے نکالی گئی لکڑیوں کی مانند بچایا، اے خداوند تو نے ہمیں قبر سے نکالا، ہمیں اُٹھایا، ہماری قوت کو تازہ کیا، اور ہمیں قدرت بخشی، تاکہ ہم آگے بڑھیں اور اِس تاریکی میں چمکتے رہیں۔ اِس سب کے لیے ہم تیرا شکر کرتے ہیں۔

163 باپ، ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو ہر اُس شخص کو برکت دے جو ابھی تک نجات نہیں پایا۔ تمام نجات یافتہ لوگوں کو برکت دے۔ بخش دے، اے باپ۔ تمام بیماروں کو شفا دے، اور اپنے لیے جلال حاصل کر۔ اِس چھوٹے ٹیبرنیکل کو برکت دے۔ لوگوں کو برکت دے۔ برادر نیول، جو پاسٹر ہیں، اُنہیں برکت دے۔ تمام خادموں اور منتظمین کو برکت دے۔ بخش دے، اے خداوند۔ اپنا شفا بخش ہاتھ اُن پر رکھ۔ اور اگر ابلیس آ کر اُن کے درمیان کوئی معمولی اختلاف پیدا کرے، تو اے خداوند، جلدی سے جلعاد کے مرہم کے وسیلہ سے اُس کا علاج کر دے۔ بخش دے، اے خداوند۔ اُن پر اپنے مسح کا تیل اُنڈیل دے۔ اُنہیں دل کا فروتن اور رُوح کو شیریں بنا۔ وہ خداوند یسوع کے نقشِ قدم پر چلتے رہیں۔ اور جب جسمانی کمزوریاں اُن پر آئیں، اور وہ بیمار ہو جائیں، تو خدا کا فرشتہ اُن کے قریب کھڑا ہو، تاکہ یسوع کا خون اُن پر لاگو کرے۔ بخش دے۔ تمام بیماریوں سے شفا دے۔

164 اے خداوند، میری مدد فرما، جب مَیں خدمت کے میدان میں نکلوں اور اُن عظیم ضرورتوں کو دیکھوں۔ اِس زمانہ میں کتنی بڑی ضرورت ہے! لاکھوں لوگ مر چکے ہیں۔ آج ایک لاکھ چوالیس ہزار

بے دین مسیح کو جانے بغیر مر گئیں۔اے پیارے خدا، میری مدد فرما۔ہم سب کو مل کر برکت دے۔

165 اور کسی دن، اے خداوند، ہمیں اِس زمین سے اُٹھا کر اپنے تخت پر اپنے ساتھ بٹھا، اُن آسمانی مقاموں میں جو مسیح یسوع میں ہیں۔عطا فرما، اے باپ۔اُس وقت تک ہمیں صحت اور قوت عطا فرما، کیونکہ ہم یہ سب کچھ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

اوہ،مَیں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں،
مَیں اُس کے چہرے پر نظر کرنا چاہتا ہوں؛
وہاں ہمیشہ اُس کے نجات بخش فضل کا گیت گاؤں گا؛
جلال کی گلیوں میں اپنی آواز بلند کروں گا؛
تمام فکریں ختم ہو جائیں گی،آخر کار گھر پہنچ جاؤں گا،
اور ہمیشہ خوشی مناؤں گا۔

جب مَیں اِس سرزمین میں سفر کرتا ہوں، گاتے ہوئے آگے بڑھتا ہوں،
لوگوں کو کلوری اور اُس سرخ بہتے ہوئے خون کی طرف رہنمائی کرتا ہوں؛
باہر سے بھی اور اندر سے بھی بہت سے تیر میری جان کو زخمی کرتے ہیں؛
لیکن میرا خداوند میری راہنمائی کرتا ہے، اور اُسی کے وسیلہ سے مَیں فتح پاؤں گا۔

اوہ،مَیں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں،
اُس کے چہرے پر نظر کرنا چاہتا ہوں؛
وہاں ہمیشہ اُس کے نجات بخش فضل کا گیت گاؤں گا؛

جلال کی گلیوں میں اپنی آواز بلند کروں گا؛
تمام فکریں ختم ہو جائیں گی، آخر کار گھر پہنچ جاؤں گا،
اور ہمیشہ خوشی مناؤں گا۔

166 اب ایک لمحہ سنیں۔ یہاں کتنے میتھوڈسٹ ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ میتھوڈسٹ؟ یہاں کتنے بپٹسٹ ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ یہاں کتنے پریسبیٹیرین ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ کتنے ناضرین ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ کتنے پینتی کاسٹل ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ کتنے لوتھرن ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ اچھا، ہم سب یہاں موجود ہیں۔ دیکھیں، کتنا بڑا ملا جلا اجتماع ہے، سب ایک ہی جگہ پر، آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے، برکت میں خوشی منا رہے ہیں۔

167 اب مَیں چاہتا ہوں کہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ سے ہاتھ ملائیں، اور بپٹسٹ، لوتھرن سے ہاتھ ملائیں۔ اب ایک دوسرے کی طرف مُڑ کر ہاتھ ملائیں، اور پھر اِس طرف رُخ کریں، جب ہم یہ گیت گائیں:

لوگوں کو کلوری اور اُس سرخ بہتے ہوئے خون کی طرف رہنمائی کرتا ہوں؛
باہر سے بھی اور اندر سے بھی بہت سے تیر میری جان کو زخمی کرتے ہیں؛
لیکن میرا خداوند میری راہنمائی کرتا ہے، اور اُسی کے وسیلہ سے مَیں فتح پاؤں گا۔

اوہ، مَیں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں،
اُس کے چہرے پر نظر کرنا چاہتا ہوں؛
وہاں ہمیشہ اُس کے نجات بخش فضل کا گیت گاؤں گا؛

جلال کی گلیوں میں اپنی آواز بلند کروں گا؛

تمام فکریں ختم ہو جائیں گی، آخر کار گھر پہنچ جاؤں گا،

اور ہمیشہ خوشی مناؤں گا۔

168 کیا اِس سے آپ کو اچھا محسوس نہیں ہوتا؟ کیا اِس سے آپ کو ایسا محسوس نہیں ہوتا کہ آپ سب...؟ یہاں کتنے مسیحی ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ ہر وہ شخص جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہے، اپنا ہاتھ اُٹھائے۔ اوہ، میرے خدا! یہ کتنی شاندار بات ہے!

169 اب جب ہم اپنے اپنے گھروں کو واپس جائیں، تو دعا کے ساتھ روانہ ہوں۔ اب آیئے اپنا وہ پرانا اختتامی گیت گائیں۔ کتنے لوگ اِسے جانتے ہیں؟ یسوع کا نام اپنے ساتھ لے کر جانا۔ اب سب مل کر گائیں۔

یسوع کا نام اپنے ساتھ لے کر جانا،

اے غم اور دکھ کے فرزند؛

وہ تمہیں خوشی اور تسلی دے گا،

جہاں کہیں بھی جاؤ، اُسے اپنے ساتھ لے جانا۔

قیمتی نام! (قیمتی نام!)

اوہ، کتنا شیریں! (اوہ، کتنا شیریں!)

زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛

(ہاں، قیمتی نام!)

اوہ، کتنا شیریں!

زمین کی اُمیداور آسمان کی خوشی۔

سنیں:

یسوع کے نام پر جھکتے ہوئے،

اُس کے قدموں میں سجدہ کرتے ہوئے،

ہم آسمان میں اُسے بادشاہوں کا بادشاہ تاج پہنائیں گے،

اوہ، جب ہمارا سفر مکمل ہو جائے گا۔

قیمتی نام!

اوہ، کتنا شیریں! (اوہ، کتنا شیریں!)

زمین کی اُمیداور آسمان کی خوشی؛

قیمتی نام!

اوہ، کتنا شیریں!

زمین کی اُمیداور آسمان کی خوشی۔

170 اب یہ وہ بات ہے جو مَیں چاہتا ہوں کہ آپ کریں:

یسوع کا نام اپنے ساتھ لے کر جانا،

ہر دشمن کے مقابل ڈھال کے طور پر؛

جب آزمائشیں تمہارے گرد جمع ہوں،

تو اُس مقدس نام کو دعا میں پکارنا۔

قیمتی نام! (قیمتی نام!)

اوہ، کتنا شیریں!

زمین کی اُمیداورآسمان کی خوشی؛
قیمتی نام!(قیمتی نام!)
اوہ،کتنا شیریں!
زمین کی اُمیداورآسمان کی خوشی۔

☆☆☆☆☆☆☆